میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 19 شوال، 1442ھ | 31/05/2021 | نمبر: 1442/80

پریس ریلیز

ہر بجٹ میں پاکستان کے حکمران پاکستان کو آئی ایم ایف کی تباہ کُن پالیسیوں میں جکڑ کر اِس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ معاشی بدحالی کا سلسلہ جاری وساری رہے

ایک طرف باجوہ-عمران سرکار یہ دعویٰ کرتی ہے کہ ہمارے پاس اتنے وسائل نہیں کہ خستہ معاشی حالات کے شکار لوگوں کی مطلوبہ مدد کر سکیں یا مقبوضہ کشمیر اور مسجد الاقصی کے آزادی کے لیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی راہ میں جہاد کر سکیں، لیکن دوسری جانب یہی حکومت ہماری معیشت کو اُسی گڑھے میں چھینک رہی ہے جو آئی ایم ایف نے اِس کے لیے تیار کیا ہے۔ باجوہ-عمران حکومت پاکستان کے ہر بجٹ اور منی بجٹ کو آئی ایم ایف کے پالیسی احکامات کے مطابق ترتیب دیتی ہے حالانکہ وہ استعماری مالیاتی اداروں کی تباہ کُن فطرت سے پوری طرح باخبر ہے۔ اقتدار میں آنے سے قبل برطانوی اخبار "دی گارڈین" کو 18 ستمبر 2011 کو دیے جانے والے ایک انٹرویو میں عمران خان نے بہت پُرزور انداز میں خبردار کیا تھا، "ہر وہ ملک جس کے متعلق میں جانتا ہوں کہ اُس نے آئی ایم ایف یا عالمی بینک کا (قرضوں کا) پروگرام حاصل کیا، اُس نے غریب کو مزید غریب اور امیر کو مزید امیر ہی کیا۔" لیکن اس کے باوجود، آئی ایم ایف کے کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ نے 21 مئی 2021 کو اس بات کی تصدیق کی کہ پاکستان کیلئے آئی ایم ایف کے پروگرام ابھی بھی جاری وساری ہے۔ انھوں نے کہا، "پاکستان کے لیے توسیعی فنڈ کی سہولت، جو بحران (کورونا) سے متاثر ہونے سے پہلے موجود تھی، وہ اب بھی موثر ہے۔" لہٰذا ماضی کے آئی ایم ایف کے معاشی غارتگروں (Economic Hit-men) کی طرح پاکستان کے موجودہ حکمران بھی معیشت کے ٹیک آف پوزیشن میں آجانے کے متعلق جھوٹ بول رہے ہیں جبکہ جہاز ابھی بھی رن وے پر کھڑا زنگ کھا رہا ہے۔ اور ماضی کے آئی ایم ایف کے غارتگروں کی طرح، پاکستان کے موجودہ حکمران بھی اپنے جرائم کے بعد منظرنامے سے غائب ہو جائیں گے جیسا کہ شوکت عزیز اور مشرف غائب ہو گئے تھے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ہم موجودہ نظامِ حکمرانی کی موجودگی میں کبھی بھی اپنی بدحالی اور مشکلات کا خاتمہ نہیں دیکھ سکیں گے، چاہے کوئی بھی حکومت میں آجائے، کیونکہ یہ نظام ہمیں ہمیشہ "واشنگٹن اتفاق رائے" (Washington Consensus) کے بعد آنے والی آئی ایم ایف کی تباہ کُن پالیسیوں سے منسلک کر دیتا ہے۔ آئی ایم ایف کی بیڑیاں اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ پاکستان سودی قرضوں میں ڈوبتا چلا جائے اور قرضے اِس حد تک بڑھ جائیں کہ محصولات کا بڑا حصہ صرف سود کی ادائیگی پر ہی خرچ ہو جائے۔ آئی ایم ایف کی بیڑیاں اِس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ پاکستان کی معاشی سرگرمیوں کا گلا گھونٹ کر اور عوامی مفادات پر خرچے روک کر امریکی ڈالر کے استحکام کو یقینی بنایا جائے۔ آئی ایم ایف کی بیڑیاں اِس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ عوام پر عائد ٹیکسوں کی رقم میں اضافہ ہوتا رہے اور توانائی کے شعبے کی نجکاری کے ذریعے توانائی کی قیمتیں مسلسل بڑھتی رہیں تاکہ پاکستان کی معیشت کے لیے سانس لینا دوبھر ہو جائے۔ اور آئی ایم ایف کی بیڑیاں اِس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ پاکستان کی صنعت جاں بلب رہے تاکہ وہ مغربی معیشتوں کے لیے سستی اشیاء بنا کر برآمد کرتی رہے جیسا کہ کھیلوں کا سامان اور کپڑے وغیرہ، جبکہ ہماری معیشت ہمیشہ مہنگی مغربی درآمدات کی محتاج رہے جیسا کہ زرعی و ٹیکسٹائل مشینری اور الیکٹرونکس وغیرہ۔

صرف ایک ہی تبدیلی ایسی ہے جو ہمیں اس منجدھار سے نکال سکتی ہے اور وہ آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بھی ہے اور وہ نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت کا قیام ہے۔ خلافت سود کی ادائیگی سے واضح طور پر انکار کرے گی کیونکہ یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ ہے۔ خلافت اُن حکمرانوں اور حکومتی اہلکاروں کو پکڑ کر، جن کے ادوار میں ملک کو قرضوں کی دلدل میں ڈبو دیا گیا، ان کی جائیدادیں نیلام اور نقدی، سونا و جواہرات ضبط کر کے قرض کی اصل رقم ادا کرے گی کیونکہ اُن قرضوں سے انہوں نے ہی ذاتی طور پر فائدے اٹھائے۔ قرضوں کے جال سے آزاد خلافت اپنے عظیم دین اسلام کے نفاذ کے فرض کو پورا کرنے کے لیے بھرپور اور مکمل توانائی صرف کرے گی۔ خلافت سونے اور چاندی کی بنیاد پر ایک مضبوط اور مستحکم کرنسی کا اجرا کرے گی اور اس طرح کر توڑ افراطِ زر کے مسئلے کو حل کر دے گی۔ خلافت زراعت، صنعت اور تجارت کے شعبوں میں ایسی مستحکم معاشی پالیسیاں نافذ کرے گی جو قرآن اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کی مضبوط بنیادوں سے اخذ کی گئی ہو۔ لہٰذا اسلامی پالیسیوں کا نفاذ خلافت کو اس قابل بنائے گا کہ وہ دنیا کی معیشت کو چلانے والا انجن بن جائے، جیسا کہ ماضی میں خلافت دنیا کا معاشی انجن تھی۔ اس کی طاقتور معیشت اِس دنیا میں امت کے مقصدِ حیات کے حصول کے لیے مدد فراہم کرے گی جو کہ اسلام کو دنیا تک دعوت و جہاد کے ذریعے پہنچانا ہے۔ لہٰذا افواج میں موجود اپنے والد، بھائیوں اور بیٹوں سے یہ مطالبہ کریں کہ وہ حزب التحریر کو نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کریں، تاکہ بلاآخر آپ پر قرآن و سنت کے مطابق حکمرانی قائم ہو جائے اور آپ کو دنیا و آخرت کی فلاح حاصل ہو۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ﴾

"مومنو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اس پکار کا جواب دو، جب وہ تمہیں اس چیز کیلئے بلائیں جس میں تمہارے لئے زندگی ہے۔" (الانفال، 8:24)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس